اس کتاب کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اسکو حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مقبول فرمایا ہے
صفحہ ۲۹ پر ملاحظہ فرمائیں

تذکرۂ مشائخِ چشتیہ صابریہ

اِقتباسُ الانوار

زمانۂ تالیف سنہ ۱۱۳۰ھ

تالیف

حضرت شیخ محمد اکرم قدوسی رحمۃ اللہ تعالیٰ

ترجمہ

مولانا الحاج کپتان واحد بخش سیال چشتی صابری

کتابِ ہٰذا کے متعلق بشارت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم صفحہ ۲۹ پر ملاحظہ فرمائیں

تذکرہ مشائخِ چشتیہ صابریہ

اِقتباس الانوار

زمانۂ تالیف سنہ ۱۱۳۰ھ

تالیف

حضرت شیخ محمد اکرم قدوسی رحمۃ اللہ تعالیٰ

ترجمہ

مولانا الحاج کپتان واحد بخش سیال چشتی صابری

نام کتاب .... اقتباس الانوار

مترجم .... مولانا الحاج کپتان واحد بخش سیال چشتی

.... اللہ آباد ضلع رحیم یار خان۔ فون نمبر ۸۷

اشاعت .... محرم الحرام ۱۴۱۴ھ - ۱۹۹۳ء

تعداد .... پانچ صد (۵۰۰)

طباعت .... حامد جمیل پرنٹرز ریٹی گن روڈ لاہور

ناشر .... ضیاء القرآن پبلی کیشنز گنج بخش روڈ لاہور

ہو) اور میری دونوں جانب علماء بیٹھے ہیں۔ یہ اثر ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لعاب دہن کا جس سے پہلے دن آپ نے مجھے نوازا تھا۔

کرامت طے الوقت

شواہد النبوت میں بروایات صحیح ثابت ہو چکا ہے کہ جب امیر المومنین حضرت علی اپنا ایک پاؤں رکاب میں ڈالتے تھے تلاوت قرآن شروع کرتے تھے اور جب دوسرا پاؤں رکاب میں رکھتے تھے تو قرآن ختم کر لیتے تھے ایک اور روایت میں آیا ہے کہ جب گھوڑے راست کھڑے ہوتے ہیں تو قرآن ختم کر لیتے تھے۔ راقم الحروف کا خیال ہے کہ یہ کرامت لبست زبان کہلاتی ہے اور شیخ ابن عربی فتوحات مکیہؒ میں لکھتے ہیں کہ ولی اللہ کی زبان پر درحقیقت قاری حق تعالےٰ تھا اور بشر درمیان میں نہ تھا۔

زمین کا گویا ہونا

نیز شواہد النبوت میں حضرت فاطمہؓ سے روایت درج ہے کہ جس رات علیؓ کی میرے ساتھ شادی ہوئی مجھے اس سے ڈر لگ رہا تھا کیونکہ زمین اس کے ساتھ بات کر رہی تھی صبح میں نے یہ واقعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا تو آپ نے ایک طویل سجدہ کیا اور اسکے بعد فرمایا کہ اے فاطمہؓ تجھے خوشخبری ہو پاکیزہ نسل کی کیونکہ حق تعالےٰ نے تمہارے شوہر کو ساری خلقت پر فضیلت دی ہے اور زمین کو حکم فرمایا کہ اس پر شرق سے غرب تک جو کچھ گذرا ہے علیؓ سے بیان کرے۔

حضرت علیؓ کو برا کہنے کی شامت

جامع السلاسل میں لکھا ہے کہ ایک بزرگ نے رات کو خواب میں دیکھا کہ قیامت قائم ہو گئی ہے اور ساری خلقت کا حساب وکتاب ہو رہا ہے میں پل صراط کے قریب پہنچا اور اس سے گذر گیا۔ اس کے بعد میں نے اچانک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا حوض کوثر پر کھڑے ہیں اور امام حسنؓ وحسینؓ لوگوں کو پانی پلا رہے ہیں میں ان کے سامنے گیا اور عرض کیا کہ مجھے پانی دیجئے لیکن انہوں نے نہ دیا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جا کر عرض کیا کہ حضور ان کو فرمائیں کہ مجھے پانی